



دعوت و تبلیغ کا حکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا دعوت و تبلیغ کا کام کرنا ضروری ہے۔؟

الحجاب بعون الوہاب بشرط صحۃ السوال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

جی ہاں! اسلام میں دعوت و تبلیغ فرض عین کا درجہ رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کے لئے لوگوں کو نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے روکنا فرض قرار دیا ہے: ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "کُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ" (آل عمران، 3: 110) "تم بہترین امت ہو جو سب لوگوں کی (رہنمائی) کے لئے ظاہر کی گئی ہے، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔" حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پوری زندگی تبلیغ اور دعوت اسلام میں گزری۔ قرآن حکیم نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تبلیغ کے عملی مراحل اور اصول سکھاتے ہوئے فرمایا: "أَوْعِظْ أَلِيَّ بَيْنَ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَالْمَعْرُوفِ الْحَسَنَةِ وَجَادِ فِيمَ بَالِيَّتِي بِي أَحْسَنَ" (النحل، 16: 125) اے رسول معظم! آپ اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلائیے اور ان سے بحث (بھی) لیں اہل انداز سے کیجئے جو نہایت حسین ہو۔" "ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب"

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ